کا کام لیتے ہیں ان کی بھی شدید مذمت کرتے ہیں۔

جامعہ میں منعقدہ اجلاس میں اس واقعہ پر شدید غم وغصہ کا اظہار کیا گیا اور اس حادثہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی۔ اور سعودی حکومت بالخصوص خادم الحرمین الشریفین ملک فہد بن عبدالعزیز آل سعود ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز کے ساتھ ہمدردی اور مکمل یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ اور تمام لواحقین اور مضروبین کیلئے صبر جمیل، نیز فوت شدگان کیلئے مغفرت کی دعا کی گئی۔ ادارہ جامعہ پریشانی اور غم کی اس گھڑی میں سعودی حکومت کے ساتھ ہے اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتا ہے۔

مختصر روئیداد......آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس سرگودھا

8-9 اپریل 2004ء جمعرات، جمعہ کمپنی باغ سرگودھا میں آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس منعقد ہوئی۔ یہ تاریخ ساز کانفرنس بے شمار حسین یادیں چھوڑ کر ختم ہوئی۔

یہ کانفرنس مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کی تمام سابقہ کانفرنسوں سے کامیاب تھی۔ اہتمام اور انتظامات مثالی تھے۔ حاضری کے لحاظ سے سابقہ تمام ریکارڈ ٹوٹ گئے لوگوں کا ذوق وشوق اور جوش وخروش دیدنی تھا۔ بلوچستان، سندھ اور سرحد کے دور دراز علاقوں سے لوگوں کی بڑی تعداد جلسہ گاہ میں موجود تھی۔ اسی طرح پنجاب کے شہروں اور دیہی علاقوں سے جم غفیر بسوں اور قافلوں کی شکل میں جلسہ گاہ پہنچے۔ اور نہایت اطمینان اور سکون کے ساتھ انہوں نے مقررین کی گفتگو سنی۔ کانفرنس سے ممتاز علماء، مفکرین اور دانشوروں نے خطاب کیا۔ حالات حاضرہ کے علاوہ دینی مسائل وفضائل اہلحدیث کی صحیح دعوت وفکر جیسے اہم ترین موضوعات پر گفتگو ہوئی۔ علاوہ ازیں بیسیوں قراردادیں منظور کی گئیں۔ ان میں امت مسلمہ اور ان کے قائدین سے اتحاد واتفاق کا مطالبہ بھی شامل تھا۔ امریکی مظالم کی شدید مذمت کی گئی۔ عراق اور افغانستان پر غاصبانہ قبضے اور نہتے مسلمانوں پر شدید بمباری پر شدید ردعمل کا اظہار کیا گیا۔ بعض قراردادوں کے ذریعے سعودی حکومت کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ نیز ان کی دینی، ملی، رفاہی، اور عالمی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اسی طرح ایک قرارداد کے ذریعے پاکستان کے نصاب تعلیم میں بنیادی تبدیلیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ اور مطالبہ کیا گیا کہ قرآنی آیات اسلامی تہذیب وثقافت اور نظریہ پاکستان کو نصاب کا لازمی جزو قرار دیا جائے۔ اور موجودہ وزیر تعلیم زبیدہ جلال کو فوراً تبدیل کیا جائے۔ کانفرنس میں پاکستان کے اسلامی تشخص کو برقرار رکھنے کیلئے قرآن وسنت کو آئین کا لازمی حصہ قرار دینے پر زور دیا گیا۔ نیز فرقہ واریت اور انتہا پسندی کی شدید مذمت کی گئی۔ کانفرنس میں اس بات کا سختی سے نوٹس لیا گیا کہ بھارت کے ساتھ دوستی کی آڑ میں فحاشی اور عریانی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اور ہندوانہ رسومات کی پذیرائی کی جارہی ہے اور کشمیر سمیت اہم مسائل کو ثانوی حیثیت دی جارہی ہے۔ نیز کشمیری مجاہدین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔

یہ کانفرنس اس لحاظ سے بے حد کامیاب تھی کہ تمام نشستوں میں اہم ترین مسائل زیر بحث آئے۔ اور مقررین نے نہایت متانت اور سنجیدگی کا مظاہرہ کیا اور سخت ترین تنقید کے موقعہ پر بھی اخلاق سے گری بات نہ کی۔ اہلحدیث کے امتیازی مسائل اور قرآن وسنت پر مبنی دعوت کو نہایت موثر انداز میں پیش کیا گیا۔

کانفرنس کی کامیابی کا دوسرا پہلو حسن انتظام تھا جس کیلئے جمعیت اہلحدیث سرگودھا کے عہدیداران اور کارکنان مبارکباد کے مستحق ہیں جن کی شبانہ روز کوششوں اور جدوجہد سے تمام شرکاء لطف اندوز ہوئے ان میں میاں عبدالستار، مولانا محی الدین سلفی، حاجی محمد ادریس، میاں عبدالحفیظ، عرفان اللہ ثنائی، حافظ مسعود اختر، محمد رفیق، حافظ دین محمد، مولانا سلیم اللہ کبیر پوری، مطیع الرحمن گجر، رانا محمد اسلم ناصر بطور خاص قابل ذکر ہیں۔

کانفرنس کے لئے بہترین منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ مین گیٹ کے ساتھ پنڈال تھا جبکہ وضو اور ضرورت خانہ سب سے آخر میں تھے۔ شرکاء کیلئے خیمہ بستیاں الگ بنائی گئی تھیں۔ جس میں راحت کے تمام لوازمات میسر تھے۔ صفائی کا اہتمام خوب تھا۔ روشنی اور لاؤڈ سپیکروں کا اہتمام بھی کمال درجے کا تھا۔ جس سے تمام شرکا مستفید ہو رہے تھے۔ جگہ جگہ ٹھنڈے پانی کا انتظام موجود تھا۔

کانفرنس کا ایک خاص پہلو جسے بے حد سراہا گیا وہ کھانے کا انتظام تھا۔ تمام شرکاء اور حاضرین کیلئے ضیافت کا ایسا اہتمام سابقہ کسی کانفرنس میں نہیں کیا گیا۔ یہ سعادت علوم اسلامیہ کی مرکزی دانشگاہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے حصہ میں آئی۔ جس کے تمام اساتذہ اور طلباء دن رات لوگوں کی خدمت پر مامور رہے۔ اور شرکاء کو تازہ گرم کھانا پیش کیا جاتا رہا۔ جسے بغیر کسی زحمت اور ازدھام کے لوگوں نے حاصل کیا۔ چونکہ کھانا ڈبوں میں پیک کر کے پیش کیا گیا لہذا کھانا تیار ہونے سے لیکر ڈبوں میں پیک ہونے تک کا سارا عمل دیدنی تھا۔ سینکڑوں طلباء نے دن رات یہ کام سرانجام دیا۔ کام میں صفائی، حسن ترتیب بلند اخلاق، اعلیٰ روایات اساتذہ کرام کی بنفس نفیس شرکت نے جامعہ کے وقار کو بلند کیا۔ اور تمام اکابر علماء، قائدین اور عوام الناس نے جامعہ کی حسن کارکردگی کو بے حد سراہا۔ اور اسے جامعہ کی اعلیٰ تعلیم وتربیت کا سبب قرار دیا۔ بالخصوص جامعہ کے شیوخ الحدیث، سینئر اساتذہ کا ہمہ وقت موقعہ پر موجود رہنا اور خود کھانا ڈبوں میں پیک کرنا اور طعام گاہ سے خالی ڈبوں اور ہڈیوں کا اٹھانا ایک ایسا منظر تھا جس نے لوگوں کو بے حد متاثر کیا۔ اور خدمت کا ایک ایسا نمونہ پیش کیا جس کی مثال کسی اور جگہ سے نہیں مل سکتی۔ اس موقعہ پر مرکز شکایات برائے طعام قائم کیا گیا جس میں کوئی شکایت درج نہ ہوئی اور لوگوں نے نہایت اطمینان کے ساتھ کھانا کھایا۔

یہ عظیم الشان کانفرنس سرگودھا کی تاریخ میں ایک یادگار رہے گی۔ اور ایک مدت تک اسے اثرات نظر آئیں گے۔ کانفرنس کے دوران پورے شہر میں بینرز آویزاں رہے اور لوگوں کی آمد ورفت کی وجہ سے ایسے محسوس ہوتا کہ گویا پورا شہر اس کانفرنس میں شریک ہے۔ ٹریفک کا بہاؤ معمول کے ساتھ رہا۔ مقامی انتظامیہ نے مکمل تعاون کیا اور ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائیں۔

ہم کانفرنس کی مثالی کامیابی پر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے تمام ذمہ داران اور کارکنان کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کی کوششوں کو قبول فرمائے۔ آمین۔

رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمن کیلئے دعائے صحت

جامعہ سلفیہ کے صدر میاں نعیم الرحمن گذشتہ دنوں اچانک شدید علیل ہو گئے ہیں۔ آپ نے سرگودھا کانفرنس میں بھرپور شرکت کی تھی۔ طعام کمیٹی کے چیئرمین تھے۔ بیرون ملک سے آمدہ مہمانوں کے میزبان تھے۔ کانفرنس کے بعد آپ کے سر میں شدید درد ہوا۔ ڈاکٹروں کی رائے میں آپریشن ناگزیر تھا لہذا آپ فوراً برطانیہ روانہ ہو گئے۔ اور آجکل لندن میں زیر علاج ہیں۔ آپ کا ابتدائی آپریشن ہو چکا ہے۔ اور تیزی سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔ تمام احباب اور قارئین سے گذارش ہے کہ وہ ممدوح کیلئے خصوصی دعائے صحت فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپ بخیر وعافیت واپس وطن لوٹ آئیں۔ آمین